Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

تَرْجَمَةُ الْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ

برائے جماعت دہم

LAST HOPE STUDY

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ

Download All Subjects Notes from website www.lasthopestudy.com

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ٹھکرانے پر کون سا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے؟

(الف) مَآءٍ صَدِيْدٍ (ب) مَآءٍ حَمِيْمٍ (ج) مَآءٍ جَحِيْمٍ (د) مَآءٍ بَارِدٍ

(ii) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کرنے والے شخص کو کہا گیا ہے:

(الف) بے انصاف اور ناشکرا (ب) جاہل اور بے وقوف (ج) سست اور ان پڑھ (د) ضدی اور ہٹ دھرم

(iii) دعوتِ حق نہ ماننے والوں کو آخرت میں لباس پہنایا جائے گا:

(الف) پتوں کا (ب) تانبے کا (ج) لوہے کا (د) آگ کا

(iv) کفار کے اعمال قیامت کے دن ہوں گے:

(الف) راکھ کی طرح (ب) بارش کی طرح (ج) برف کی طرح (د) مٹی کی طرح

(v) وہ خصوصی احکام جو سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور ہیں:

(الف) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا (ب) روزہ اور اعتکاف (ج) حج اور عمرہ (د) تہجد اور تراویح

مختصر جواب دیں۔

(i) کفار کے اَعمال کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

(ii) قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں کو کیا حقیقت بتائے گا؟

(iii) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تین دلائل لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں میں سے کسی ایک دعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(i) کفار کے اَعمال کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مشرکین کے اَعمال کے حوالے سے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہ ہونے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اِتباع نہ کرنے کی وجہ سے ان کے اَعمال برباد ہو جائیں گے اور ان کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جسے تیز آندھی اڑا لے جائے۔

(ii) قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں کو کیا حقیقت بتائے گا؟

جواب: سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں شیطان کی دشمنی کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن شیطان اپنے ماننے والوں کو کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے اور میرے سب وعدے جھوٹے تھے۔ میں نے تو تمھیں بہلانے پھسلانے کی دعوت دی اور تم نے فوراً قبول کر لی لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو۔ خود اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ تم میری فریادرسی کر سکتے ہو اور نہ میں تمھاری فریادرسی کر سکتا ہوں، میں تم سے بری الذمہ ہوں۔

Last Hope Study

www.LastHopeStudy.com

Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

(iii) سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تین دلائل لکھیں۔

جواب: اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کیے، آسمان سے پانی برسایا، طرح طرح کے پھل پیدا کیے، کشتیوں کو پانی پر چلنے کے لیے مسخر کیا، سورج اور چاند اور دن اور رات کو مسخر کیا، ہماری دعاؤں کو سننے والا ہے۔

(iv) سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعاؤں میں سے کسی ایک دعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ترجمہ: "اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پوجا کریں"

(v) سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ قرآنِ مجید کی چودھویں (14) سورت ہے اور یہ قرآنِ مجید کے تیرھویں پارے میں ہے۔

اس سورت کی آیت نمبر پینتیس (35) میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ ہے۔ اس میں سات (7) رکوع اور باون (52) آیات ہیں۔ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اہلِ مکہ ہر قسم کے شرک اور بت پرستی کے باوجود اپنی نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کرتے اور خود کو ابراہیمی کہتے تھے۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے افکار و اعمال کو اُجاگر کر کے ان کے عقائد کے ضمن میں اسلامی عقائد کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی متعدد دعاؤں اور دعاؤں کی قبولیت کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا تذکرہ ہے۔

تفصیلی جواب دیں۔

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ کے اہم مضامین پر روشنی ڈالیں۔

جواب: **سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ کے بنیادی مضامین**

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰھِیۡمَ کے آغاز میں قرآنِ مجید کی عظمت و شان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ کتاب کسی انسان کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے، جس کا مقصد انسانوں کو کفر و شرک کی تاریکیوں سے نکال کر توحید و رسالت کے نور اور روشنی کی طرف لانا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی وضاحت

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس قوم کی طرف نبی مبعوث فرمایا وہ نبی اس قوم کی زبان ہی میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی وضاحت فرماتے تھے۔

سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے احوال و واقعات

اس سورت میں سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے احوال و واقعات بیان کیے گئے ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کی اقوام کا تذکرہ

اس ضمن میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کی اقوام اور قومِ عاد و ثمود کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تمام انبیائے کرام علیہم السلام نے توحید اور آخرت پر ایمان لانے، توبہ اور توکل کی دعوت دی لیکن ان اقوام نے انھیں اپنے جیسا انسان ہونے کا طعنہ دے کر ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور شہر سے نکال دینے کی دھمکیاں دیں۔

انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت نہ ماننے والوں کا انجام

اس سورت میں انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت نہ ماننے پر جہنم کی آگ خصوصاً "مَآءٍ صَدِیۡدٍ" یعنی کھولتا ہوا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے، جو ان کے حلق سے مشکل سے گزرے گا اور موت کی تکلیف طاری ہونے کے باوجود وہ مر نہ پائیں گے۔

www.LastHopeStudy.com
Last Hope Study
Watch video Explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study

Watch Video Explanation of these notes on our website: www.LastHopeStudy.Com

مشرکین کے اعمال کے حوالے سے ارشادِ باری تعالیٰ

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں مشرکین کے اَعمال کے حوالے سے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہ ہونے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اِتباع نہ کرنے کی وجہ سے ان کے اَعمال برباد ہو جائیں گے اور ان کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جسے تیز آندھی اڑا لے جائے۔ جب جہنم میں لوگوں کو پھینکا جائے گا تو دنیا میں جو کمزور لوگ تھے وہ اپنے طاقت ور لوگوں سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمھارے فرماں بردار تھے، تو آج تم اس عذاب سے نجات دینے کے لیے ہماری کچھ مدد کرو، مگر وہ جواب دیں گے کہ آج ہم سب اس عذاب میں شریک ہیں، کوئی کسی کی مدد نہیں کرسکتا۔

شیطان کی دشمنی کی حقیقت

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں شیطان کی دشمنی کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن شیطان اپنے ماننے والوں کو کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے اور میرے سب وعدے جھوٹے تھے۔ میں نے تو تمھیں بہلانے پھسلانے کی دعوت دی اور تم نے فوراً قبول کرلی لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو۔ خود اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ تم میری فریادرسی کرسکتے ہو اور نہ میں تمھاری فریادرسی کرسکتا ہوں، میں تم سے بری الذمہ ہوں۔

ایمان اور کفر کی مثالیں

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں ایمان اور کفر کو دو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔ کلمہ طیبہ یعنی توحید و رسالت کے اقرار کی مثال اچھے درخت سے دی گئی ہے جو ہر وقت پھل دیتا ہے، پھلتا پھولتا ہے اور کلمہ خبیثہ یعنی حق کے انکار کی مثال بے کار جڑی بوٹیوں کی سی ہے۔ یعنی توحید و رسالت کی گواہی کے مبارک درخت کے ارد گرد کلمۂ حق کے منکرین کو زائد جڑی بوٹیوں کی طرح اکھاڑ پھینکا جائے گا۔

حدیثِ مبارکہ کی روشنی میں اہلِ ایمان کا تذکرہ

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں اہلِ ایمان کو قولِ ثابت کے ساتھ ثابت قدم رکھنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ قولِ ثابت سے مراد کلمہ طیبہ ہے، جیسے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ عَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوگا تو وہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ" کا یہی مطلب ہے۔

(صحیح بخاری: 4699)

اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل

ایمان باللہ کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کیے، آسمان سے پانی برسایا، طرح طرح کے پھل پیدا کیے، کشتیوں کو پانی پر چلنے کے لیے مُسخّر کیا، سورج اور چاند اور دن اور رات کو مُسخّر کیا، ہماری دعاؤں کو سننے والا ہے۔ نعمتوں کی ناقدری کرنے والے انسان کو ظالم یعنی بے انصاف اور کافر یعنی ناشکرا کہا گیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی جامع دعا کا تذکرہ

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی اس جامع دعا کا تذکرہ ہے جسے ہر مسلمان اپنی تمام نمازوں میں مانگتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی یہ دعا بھی سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم میں ذکر کی گئی ہے کہ:

ترجمہ: "اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پوجا کریں"

(سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم: 35)

قیامت کے دن کا ہولناک منظر

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡم کے آخر میں قیامت کے دن مجرمین کی حالت بیان کی گئی ہے۔ جب وہ قیامت کے دن کا ہولناک منظر دیکھیں گے تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے کرتوتوں پر پچھتا رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ سے گزارش کر رہے ہوں گے کہ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے۔ اب ہم اچھے اعمال کریں گے مگر جواب میں انھیں دنیا کی زندگی یاد کروائی جائے گی کہ تم حق کو پہچاننے کے باوجود انکار اور تکبر کیا کرتے تھے۔

www.LastHopeStudy.com

Last Hope Study

Watch video explanation of these notes on our YouTube Channel Last Hope Study